سوال

ند جہراً پڑ(149) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ جہری طور پر پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ح بات یہ ہے کہ بسم اللہ جہرا نہیں پڑھنا چاہیے۔ سنت یہ ہے کہ اسے سراً پڑھا جائے کیونکہ یہ سورۃ الفاتحہ کی آیت نہیں ہے، (1)

جہری طور پر پڑھ لیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ بعض اہل علم نے کہا ہے کبھی کبھی بسملة ضرور جہری طور پڑھنا چاہئے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے جہراً بھی پڑھتے تھے لیکن جو بات صحیح سند کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے وہ یہ ہے کہ آپ اسے

وباللہ التوفیق

حاشیہ

(1) ص۸۳ ی)

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل

محدث فتویٰ